لوک سبھا انتخابات: مسلم اکثریتی حلقوں میں ووٹنگ فیصد

سیلم پور میں سب سے زیادہ اور اوکھلا میں سب سے کم ووٹنگ

بی جے پی کو پولرائزیشن کے سہارے اور 'انڈیا' کو کجریوال سرکار کے کام اور مسلم ووٹوں کے بل بوتے جیت کا یقین

اظہارالحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات 2024 کے چھٹے مرحلہ میں دہلی کی 7 لوک سبھا سیٹوں پر ڈالے گئے ووٹ کے بعد عام آدمی پارٹی، کانگریس ،بی جے پی اور بی ایس پی سمیت تمام امید واروں کی قسمت ای وی ایم میں بند ہوگئی ہے، لیکن بی جے پی اور 'انڈیا' کی پارٹیاں 'آپ' اور کانگریس اپنی اپنی جیت کے دعوے کر رہی

> ◀ قابل ذکر ہے کہ شمال مشرقی دہلی لوک سبھا کے تحت مسلم اکثریتی اسمبلی حلقوں میں کانگریس امید وار کنہیا کمار کے حق میں دہلی کے تمام 70 اسمبلی حلقوں میں سب سے زیادہ تقریباً 68.68 فیصد سیلم پور اسمبلی حلقہ میں، مصطفیٰ آباد اسمبلی حلقہ میں 66.86 فیصد اور بابر پور اسمبلی حلقہ میں 66.03 فیصد ووٹ

ہیں۔ بی جے پی جہاں ہندو -مسلم کا ایشو اچھال کر پولرائزیشن کر کے ہندو ووٹوں کی اکثریت اپنے امید واروں کو ملنے کے بل بوتے اپنی جیت یقینی مان رہی ہے تو وہیں 'آپ' -کانگریس کجریوال سرکار کے کاموں کے بل بوتے ہندو ووٹ اور یکطرفہ ملنے والے مسلم ووٹوں کی بنیاد پر اپنے ساتوں امید واروں کی جیت یقینی بتا رہی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ شمال مشرقی دہلی لوک سبھا کے تحت مسلم اکثریتی اسمبلی حلقوں میں کانگریس امیدوار کنہیا کمار و دیگر پارٹیوں کے امیدواروں کے حق میں دہلی کے تمام 70 اسمبلی حلقوں میں سب سے زیادہ تقریباً 68.68 فیصد سیلم پور اسمبلی حلقہ میں ، مصطفیٰ آباد اسمبلی حلقہ میں 66.86 فیصد اور بابر پور اسمبلی حلقہ میں 66.03 فیصد ووٹ پڑے جبکہ چاندنی چوک لوک سبھا میں کانگریس امید وار جے پرکاش اگر وال ودیگر سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں کے حق میں مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں تقریباً 67.18 فیصد ووٹ پڑے،، بلیماران اسمبلی حلقہ میں 62.20 فیصد، چا ندنی چوک اسمبلی حلقہ میں 56.70 فیصد، صدر بازار اسمبلی حلقہ میں 58.93 فیصد اور مشرقی دہلی لوک سبھا میں 'آپ' امید وار کلدیپ کمار مونو ودیگر پارٹیوں کے امیدواروں کے حق میں اوکھلا اسمبلی حلقہ میں تقریباً 51.04 فیصد پڑے۔ اگر نصف درجن مسلم اکثریتی حلقوں کی بات کی جائے تو مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ کے تحت گاندھی نگر اسمبلی حلقہ میں تقریباً 57.16 فیصد ،جنگ پورہ اسمبلی حلقہ میں 54.64 فیصد ،کونڈلی اسمبلی حلقہ میں 61.59 فیصد، کرشنا نگر اسمبلی حلقہ میں 63.17 فیصد، لکشمی نگر اسمبلی حلقہ میں 56.20 فیصد اوکھلا اسمبلی حلقہ میں 51.04 فیصد، پٹپڑ گنج اسمبلی حلقہ میں 58.70 فیصد، شاہدرہ اسمبلی حلقہ میں 62 فیصد، تر لوک پوری اسمبلی حلقہ میں 63 فیصد اور وشواس نگر اسمبلی حلقہ میں 61 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

شمال مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ کے تحت بابر پور اسمبلی حلقہ میں 66.03 فیصد، براری اسمبلی حلقہ میں 57.75 فیصد، گونڈا اسمبلی حلقہ میں 60.13 فیصد، گوکلپور اسمبلی حلقہ میں 67.09 فیصد، کراول نگر اسمبلی حلقہ میں 62.26 فیصد، مصطفیٰ آباد اسمبلی حلقہ میں 66.86 فیصد ،روہتاش نگر اسمبلی حلقہ میں 64.66 فیصد، سیلم پور اسمبلی حلقہ میں 68.68 فیصد، سیما پوری اسمبلی حلقہ میں 64.79 فیصد اور تیمار پور اسمبلی حلقہ میں 54.58 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

چاندنی چوک لوک سبھا کے تحت آدرش نگر اسمبلی حلقہ میں 53.76 فیصد، بلیماران اسمبلی حلقہ میں 62.20 فیصد، چاندنی چوک اسمبلی حلقہ میں 56.70 فیصد، مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں 67.18 فیصد، ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ میں 49.80 فیصد، صدر بازار اسمبلی حلقہ میں 58.93 فیصد، شکور بستی اسمبلی حلقہ میں 62.90 فیصد، شالیمار گارڈن اسمبلی حلقہ میں 57.24 فیصد، تری نگر اسمبلی حلقہ میں 61.62 فیصد اور وزیر آباد اسمبلی حلقہ میں 53.90 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

جنوبی دہلی لوک سبھا کے تحت امبیڈکر نگر اسمبلی حلقہ میں 58.60 فیصد ،بدر پور اسمبلی حلقہ میں 54 فیصد، بجواسن اسمبلی حلقہ میں 57.24 فیصد، دیولی اسمبلی حلقہ میں 53.96 ،چھتر پور اسمبلی حلقہ میں 56:30 فیصد ،کالکاجی اسمبلی حلقہ میں 53.22 فیصد، مہرولی اسمبلی حلقہ میں 51 فیصد، پالم اسمبلی حلقہ میں 60.01 فیصد ،سنگم وہار اسمبلی حلقہ میں 55 فیصد اور تغلق آباد اسمبلی حلقہ میں 52.38 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

نئی دہلی لوک سبھا کے تحت دہلی کینٹ اسمبلی حلقہ میں 56.50 فیصد، گریٹر کیلاش اسمبلی حلقہ میں 56.17 فیصد، قرول باغ اسمبلی حلقہ میں 53.06 فیصد، کستوربا نگر اسمبلی حلقہ میں 52.66 فیصد مالویہ نگر اسمبلی حلقہ میں 54.77 فیصد، موتی نگر اسمبلی حلقہ میں 56.07 فیصد، نئی دہلی اسمبلی حلقہ میں 54.33 فیصد ،پٹیل نگر اسمبلی حلقہ میں 56.56 فیصد ،آر کے پورم اسمبلی حلقہ میں 52.78 فیصد اور راجیند رنگر اسمبلی حلقہ میں 59.43 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

شمال مغربی دہلی لوک سبھا کے تحت بادلی اسمبلی حلقہ میں 58.63 فیصد، بوانا اسمبلی حلقہ میں 55.60 فیصد کراری اسمبلی حلقہ میں 56.50 فیصد ،منگولپوری اسمبلی حلقہ میں 61.55 فیصد ،منڈکا اسمبلی حلقہ میں 55.30، نانگلولی جٹ اسمبلی حلقہ میں 55.42 فیصد ،نریلا اسمبلی حلقہ میں 57.36 فیصد، رٹھالہ اسمبلی حلقہ میں 55.30، روہنی اسمبلی حلقہ

> ◀ سیلم پور اسمبلی حلقہ میں 68.68 فیصد ووٹ اور اوکھلا اسمبلی حلقہ میں 51.04 فیصد ووٹ پڑے، مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں 67.18 فیصد، بلیماران اسمبلی حلقہ میں 62.20 فیصد، مصطفیٰ آباد اسمبلی حلقہ میں 66.86 فیصد اور بابر پور اسمبلی میں 66.03 فیصد

میں 62.59 فیصد اور سلطانپور ماجرا اسمبلی حلقہ میں 57 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

مغربی دہلی لوک سبھا کے تحت دوارکا اسمبلی حلقہ میں 55.23 فیصد، ہری نگر اسمبلی حلقہ میں 57.67 فیصد، جنک پوری اسمبلی حلقہ میں 60 فیصد ،مادی پور اسمبلی حلقہ میں 62.03 فیصد ،مٹیالہ اسمبلی حلقہ میں 59.24 فیصد، نجف گڑھ اسمبلی حلقہ میں 59.10 فیصد ،راجوری گارڈن اسمبلی حلقہ میں 58.41 فیصد ،تلک نگر اسمبلی حلقہ میں 57.90 فیصد، اتم نگر اسمبلی حلقہ میں 59.25 فیصد اور وکاس پوری اسمبلی حلقہ میں 55.77 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔

اسپتال میں بچوں کی موت کا معاملہ

گھر کی خوشیاں ماتم میں تبدیل، علاقہ میں ماتم کا ماحول

والدین کا رو رو کر برا حال، رشتہ داروں کا قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایس این بی)

ووویک وہار اسپتال حادثہ کے بعد گھر کی خوشیاں ماتم میں تبدیل ہوگئیں، علاقہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ ہر شخص سوگوار نظر آرہا ہے۔ والدین کا رو رو کر برا حال ہوگیا ہے۔ رشتہ داروں نے قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس حادثہ کے بعد بھجن پورہ میں رہنے والے مسیح عالم اور ان کی اہلیہ ستارہ کا کہنا ہے کہ دلشاد گارڈن اسپتال میں بدھ کو ان کے بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ بچہ کو پیدائش سے ہی انفیکشن تھا، جس کے بعد بچہ کو وہاں سے بے بی کیئر نیو اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ مزدوری کرنے والا مسیح عالم اپنے بیٹے کا علاج کروا رہا تھا۔ ان کی ایک 3 سال کی بیٹی ہے، لیکن اس حادثہ نے اس سے سب کچھ چھین لیا۔

اسی طرح جوالانگر کے رہنے والے ونود اور جیوتی کے یہاں ہفتہ کی صبح ایک بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ اسے پیدائش سے ہی سانس لینے میں تکلیف تھی۔ اس کے بعد گھر والوں نے اسے بے بی کیئر اسپتال میں داخل کرایا۔ ونود کا اس وقت 6 سال کا بیٹا ہے۔ اس کا آن لائن سامان بیچنے کا کاروبار ہے۔ گھر والوں کو صبح ٹی وی چینل پر آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اس حادثہ کے بعد جوڑے کے گھر میں کہرام مچ گیا ہے۔ بلند شہر کے رہنے والے ہریتک اور نکیتا کے یہاں 17 مئی کو بلند شہر کے اسپتال میں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ اسے سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے ڈاکٹر کے مشورے پر اسے بے بی کیئر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس حادثہ نے انہیں برباد کر دیا۔ انہوں نے انتظامیہ سے ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

یوپی کے باغپت کے رہنے والے پون اور اس کی بیوی بھارتی کا کہنا ہے کہ ان کی بیٹی کی پیدائش 18 مئی کو ہوئی تھی۔ اسے پیٹ میں انفیکشن تھا۔ اسے بے بی کیئر اسپتال ریفر کر دیا گیا، لیکن حادثے نے انہیں کہیں کا نہیں چھوڑا۔ پون یوپی پولیس میں کانسٹیبل ہے۔ انہیں ایک رشتہ دار نے آگ لگنے کی اطلاع دی۔ پون اور بھارتی کی شادی صرف 2 سال قبل ہوئی تھی۔ صاحب آباد کے راج کمار اور اوما کی 17 دن کی بیٹی تھی۔ اسے مسلسل بخار اور انفیکشن تھا۔ انہوں نے اسے 2 دن پہلے ہی داخل کرایا تھا، لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کی بیٹی گھر واپس نہیں آئے گی۔ راج کمار باغبانی کا کام کرتا ہے۔ بیٹی کی موت کے بعد اس کے گھر والے دھاڑیں مار مار کر رو رہے ہیں۔ کانتی نگر، کرشنا نگر کے رہنے والے انظار اور نور جہاں کے یہاں 15 مئی کو بیٹی کی پیدائش ہوئی تھی۔ پیدائش کے وقت اسے پیٹ میں انفیکشن ہوا تھا۔ حادثہ میں انظار کی بیٹی بھی جاں بحق ہوگئی۔ شالیمار گارڈن کے ایک نجی اسپتال میں جمعرات کو غازی آباد کے نوین اور کسم کے یہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ سانس لینے میں دشواری کے بعد اسے بے بی کیئر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ آگ لگنے سے پہلے ہی ہفتہ کی صبح 10:30 بجے نوزائیدہ کی بیماری سے موت ہوگئی۔ رات ہونے کی وجہ سے گھر والوں نے بیٹے کی لاش نہیں لی۔ اس دوران جب رات کو حادثہ ہوا تو نوین کے بیٹے کی لاش بھی جل گئی۔

> ### بی جے پی سوگوار کنبوں کے ساتھ کھڑی ہے: وریندر سچدیوا
>
>
>
> **نئی دہلی (ایس این بی)** دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے اتوار کی صبح مشرقی دہلی میں گزشتہ ہفتہ کی رات اور اتوار کی صبح کے درمیان آتشزدگی کے 2 حادثات کی جگہوں کا دورہ کیا اور دونوں حادثات میں 10 معصوم جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ دہلی بی جے پی صدر نے وویک وہار کے سی بلاک میں واقع چلڈرن ہاسپٹل کمپلیکس کا معائنہ کیا، جس میں کل رات آگ لگنے سے 7 بچوں کی موت ہوگئی اور کچھ دیگر زخمی ہوگئے اور اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بی جے پی ان سوگوار کنبوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں جو بھی قصوروار ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں اس طرح کے واقعات اناج منڈی فلمستان، منڈکا فیکٹری، نریلا فیکٹری، علی پور گودام، قرول باغ کے ہوٹلوں میں بھی پیش آچکے ہیں۔

'ووٹنگ کے دوران بی جے پی نے کھلے عام قوانین کی خلاف ورزی کی'

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی نے ہفتہ کو دہلی کی ساتوں لوک سبھا سیٹوں کے لئے ووٹنگ کے دوران الیکشن کمیشن کے ذریعہ اختیار کئے گئے امتیازی رویہ پر سخت اعتراض کیا ہے۔ نئی دہلی سے 'انڈیا' کے اے اے پی امیدوار سومناتھ بھارتی نے اپنے لوک سبھا حلقہ کے دورے کے دوران دیکھا کہ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر انتخابی ضابطہ اخلاق کی کھلے عام خلاف ورزی ہو رہی ہے لیکن الیکشن کمیشن کے افسران اور دہلی پولیس خاموش ہیں۔ معائنہ کے دوران انہوں نے پایا کہ مالویہ نگر کے بوتھ نمبر 134، 135، 137 پر بی جے پی کے بوتھ انچارج نے کھلے عام اپنی میز پر وزیر اعظم نریندر مودی اور امیدوار کی تصاویر والے پمفلٹ رکھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پولیس افسر سے شکایت بھی کی، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی جبکہ میرے دوست کی گاڑی میں پمفلٹ ملے تو ضبط کر لیے گئے۔

لوک سبھا انتخابات

طویل عرصہ کے بعد امیدواروں کی رشتہ داروں سے ملاقات

رام ویر سنگھ بدھوڑی، جے پرکاش اگروال، ادت راج و دیگر امیدواروں نے گھر والوں کے ساتھ گزارا وقت

نئی دہلی (ایس این بی)

قومی راجدھانی میں 25 مئی کو ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے بعد سیاسی پارٹیوں کے لیڈران اور امیدوار طویل عرصہ تک سب کچھ بھول چکے تھے، یہاں تک کہ ان کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں سے بھی ملاقات کرسکیں۔ انتخابات ختم ہونے کے بعد ہی وہ اپنے گھر جا سکے اور ان سے ملاقات کی۔

تفصیلات کے مطابق جنوبی دہلی لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار **رامویر سنگھ بدھوڑی** نے 85 دن بعد اپنے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ آج انہوں نے اپنی فیملی کے ساتھ ناشتہ بھی کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ وہ صبح 6 بجے بیدار ہوئے اور ضروریات سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے یوگا اور ورزش کی۔ اس کے بعد وہ اپنی بیوی، 2 بیٹوں، بہوؤں، پوتے اور نواسی کے ساتھ بیٹھ کر گپ شپ کیا اور ناشتہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ صبح 10 بجے ذاکر حسین مارگ پر واقع سرکاری رہائش گاہ پہنچے، جہاں کارکنان سے طویل ملاقات ہوئی۔ پارلیمانی انتخابات کے حوالے سے جائزہ میٹنگ ہوئی۔

اتوار کے روز، لوک سبھا انتخابات کی مسلسل مہم کے درمیان شمال مغربی پارلیمانی حلقہ کے 'انڈیا' سے کانگریس کے

امیدوار **ڈاکٹر ادت راج** نے راحت کی سانس لی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے وہ صبح سے رات تک مسلسل انتخابی مہم میں مصروف تھے۔ وہ روزانہ صبح 6 بجے سے رات کے 12 بجے تک انتخابی تشہیر کے کاموں میں لگے رہتے تھے۔ اب اتوار کو راحت کی سانس لی۔ آج میں صبح 9 بجے بیدار ہوا۔ گزشتہ کئی دنوں کی طویل محنت کے بعد وہ اتوار کو دن بھر اپنی نارتھ ایونیو والی رہائش گاہ پر رہے اور اپنے کنبہ کے ساتھ وقت گزارا۔ انہوں نے اس دوران اپنے کارکنان سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے میری حمایت میں دن رات کام کیا۔ اب شام کو اپنے بچوں اور بیوی کے ساتھ گھر پر رہنے کا منصوبہ ہے۔ ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ انہیں 3 سے 5 لاکھ ووٹوں کے فرق سے انتخابات جیتنے کی پوری امید ہے۔ یہاں تقریباً 30 لاکھ ووٹر ہیں۔

شمال مغربی دہلی پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار **یوگیندر چندولیا** نے کہا کہ طویل عرصہ کے بعد انہوں اپنے کنبہ کے ساتھ اتوار کو ایک ساتھ بیٹھ کر ناشتہ اور لنچ کیا۔ قرول باغ علاقہ کے کچھ کارکنان کو میٹنگ کے لیے بلایا اور وہاں انتخابات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ دوپہر 12 بجے دفتر پہنچے اور تمام ڈویژن کے کارکنان کے ساتھ بیٹھ کر اپنے انتخابی تجربات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں سماج کے تمام طبقوں کی طرف سے بھرپور تعاون حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے الیکشن آفس کے کال سینٹر سے فون پر بھی ان سب کا شکریہ ادا کیا۔ انتخابات کے دوران میڈیا کے ساتھیوں نے خاص طور پر تعاون کیا۔ چندولیا نے کہا کہ اگر ممکن ہوا تو میں پارٹی تنظیم کی اجازت سے پنجاب اور اتر پردیش میں انتخابات کے ساتویں مرحلہ میں حصہ لوں گا۔

شمال مشرقی دہلی سے بی جے پی کے امیدوار **منوج تیواری**، جو تقریباً تین ماہ (84 دن) سے انتخابی مہم چلا رہے ہیں، نے اتوار کو اپنے پیاروں کے ساتھ کچھ وقت گزارا۔ اس کے بعد وہ انتخابی مہم کے آخری مرحلہ کے لیے آج دوپہر بنارس کے لیے روانہ ہو گئے۔ منوج تیواری 84 دنوں تک مسلسل محنت کر رہے تھے اور کارکنان کے ساتھ گلی گلی اور گھر گھر مہم چلا رہے تھے۔ اس درمیان وہ دوسری ریاستوں میں بھی جا کر انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آج وہ پارٹی کی جانب سے انتخابی مہم چلانے کے لیے بنارس جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ پارٹی قیادت کی ہدایت پر بنارس جا رہے ہیں۔ 3 ماہ کی مسلسل بھاگ دوڑ کے بعد وہ بغیر کسی آرام کے بنارس چلے گئے تا کہ ہفتہ کو ہونے والے انتخابات کے اگلے ہی دن انتخابی جلسہ سے خطاب کرسکیں۔ بنارس روانگی سے قبل انہوں نے علاقہ کے معزز شہریوں سے ملاقات کی اور اس کے بعد وہ اپنی اہلیہ اور بیٹی کے ساتھ ہوائی سفر کے ذریعے بنارس روانہ ہو گئے۔ آنے والے دنوں میں وہ کئی دیگر میٹنگوں میں بھی حصہ لے کر پارٹی کیلئے مہم چلائیں گے۔

چاندنی چوک پارلیمانی حلقہ سے کانگریس کے امیدوار **جئے پرکاش اگروال** نے بتایا کہ میں جمہوریت کے اس عظیم میلہ میں دن رات مصروف رہا۔ انتخابات مکمل ہونے کے بعد میں نے سکون کی سانس لی۔ الیکشن کے دوران حالات ایسے بن گئے کہ میں اپنے گھر والوں کو بھی وقت نہیں دے پایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ انتخابات ختم ہونے کے بعد میں نے اپنے کنبہ اور اپنی پوتیوں کے ساتھ طویل عرصے کے بعد وقت گزارا۔ اس کے علاوہ انہوں نے علاقہ کے کارکنان سے ملاقات کی اور انتخابات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ اسمبلی وار ووٹنگ کا بھی جائزہ لیا گیا۔

مسلم کمیونٹی کو پریشر گروپ بنا کر مشروط ووٹ دینا چاہیے: عبدالماجد نظامی

جماعت اسلامی ہند میں ''18 ویں پارلیمانی انتخاب کتنا روایتی اور کتنا انوکھا؟'' کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے عبدالماجد نظامی ....(تصویر: ایس این بی)

انوارالحق

نئی دہلی (ایس این بی)

جماعت اسلامی ہند کے کانفرنس ہال میں '18 ویں پارلیمانی انتخاب کتنا روایتی اور کتنا انوکھا؟' کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام کے مقرر خاص عبدالماجد نظامی گروپ ایڈیٹر روزنامہ راشٹریہ سہارا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 2024 کا پارلیمانی الیکشن گزشتہ تمام لوک سبھا الیکشن سے مختلف اور اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے انتخابات سے لے کر اب تک بی جے پی اور آر ایس ایس نے مسلمانوں کی اہمیت کو گھٹانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اس سے مسلمانوں کا بہت بڑا نقصان ہوا، جس کے نتیجہ میں سیکولر پارٹیوں نے بھی مسلمانوں کو اپنے اسٹیج سے دور رکھا، یہاں تک کہ ٹکٹ کے بٹوارے میں بھی آبادی کے تناسب سے مسلمانوں کو ٹکٹ نہیں دیا۔ 2014 اور 2019 کا الیکشن پوری طرح کمیونل تھا۔ موجودہ 2024 کا الیکشن میں بھی بی جے پی نے مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کرتے ہوئے لوک سبھا الیکشن کو پولرائز کرنے کی ہر ممکن کوشش کی اور اس میں انہیں فائدہ بھی ہوا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ 2014 کے پارلیمانی انتخابات میں مسلمانوں کا ووٹ تقسیم ہوا تھا۔ 2019 کے لوک سبھا الیکشن میں بہت کم ووٹ تقسیم ہوا۔ کانگریس پارٹی سمیت کئی پارٹیوں نے اپنی ناکامی اور شکست کا ذمہ دار مسلمانوں کو ٹھہرایا۔ بہوجن سماج پارٹی کی سپریمو مایاوتی کے اس معاملے میں سرفہرست تھیں۔ عبدالماجد نظامی نے کہا کہ 2024 کے الیکشن میں مسلم کمیونٹی کے لوگ دل کھول کر بلاشرط 'انڈیا' کو ووٹ دے رہے ہیں، یہاں تک کہ مسلم سیاسی جماعتوں نے ووٹ کی تقسیم کو روکنے کے لئے اہم اقدامات کرتے ہوئے اپنے امیدواروں کو میدان میں اُتارنے سے بھی گریز کیا۔ یہ سب کچھ کرنے کے باوجود مسلمانوں کو اس کا صلہ نہیں ملتا ہے۔ عبدالماجد نظامی نے مزید کہا کہ بارہا ہماری ملی جماعتوں نے بہت سارے امیدواروں کی حمایت کی ہے، جس کی وجہ سے وہ کامیابی سے ہمکنار بھی ہوئے ہیں، بعد میں وہ اپنی پارٹی کا بن کر رہ گئے، یہاں تک انہوں نے جماعت کا فون رسیو کرنا بھی بند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی پارٹیاں ہمارا ووٹ حاصل کرنا ہماری مجبوری سمجھتی ہیں۔ ہم لوگوں کو سکھ کمیونٹی سے سبق لینا چاہیے کہ 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے بعد سکھوں نے ایک مخصوص جماعت کو ووٹ دینے سے گریز کیا اور جس پارٹی کو بھی ووٹ دیا اپنے شرطوں پر دیا، اس لئے میرا خیال ہے کہ مسلمانوں کو کسی بھی سیاسی پارٹی کو بلاشرط ووٹ نہیں دینا چاہیے۔ اس کے لئے مسلم کمیونٹی کو ایک پریشر گروپ یعنی تھنک ٹینک بنانا چاہیے اور الیکشن سے قبل ان سے معاہدہ کرنا چاہیے کہ جو ہماری شرائط کو قبول کریں گے، انہیں کو مسلمان ووٹ دیں گے۔

اس موقع پر سید سعادت اللہ حسینی امیر جماعت اسلامی ہند نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ 2024 کے پارلیمانی الیکشن میں فرقہ پرست پارٹی نے انتہائی غیر اخلاقی زبان کا استعمال کیا۔ اس الیکشن میں پولرائزیشن بھی اپنے انتہا کو پہنچ گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فرقہ پرستوں کی سازشوں سے چوکنا رہنا چاہیے۔ حالیہ الیکشن میں مسلمانوں نے متحد ہوکر انتہائی دانش مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاموشی کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے۔ کرناٹک کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ آخر میں انہوں نے مقرر خاص عبد الماجد نظامی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہماری مختصر دعوت پر آپ تشریف لائے ہیں۔ اس کے لئے ہم آپ کا بے حد ممنون و مشکور ہیں۔

---

31 مئی کو آئی پی یونیورسٹی کی ایل ای ٹو بی ٹیک آف لائن کاؤنسلنگ

نئی دہلی (ایس این بی)

آئی پی یونیورسٹی کے بی ایس سی گریجویٹ کورسز کے لیے بی ٹیک میں لیٹرل انٹری کے لیے آف لائن کاؤنسلنگ 31 مئی کو دوارکا کیمپس میں منعقد ہوگی۔ اس کورس کے لیے لیے گئے داخلہ امتحان کے تمام کامیاب امیدوار اس کاؤنسلنگ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ درخواست گزار کو اپنے ساتھ یونیورسٹی کے رجسٹرار کے نام پر 97 ہزار روپے کا بینک ڈرافٹ، سی ای ٹی ایڈمٹ کارڈ اور رینک کارڈ اور پاسپورٹ سائز کی 4 تصاویر بھی ساتھ لانی ہوں گی۔ اس کاؤنسلنگ میں دستاویز کی تصدیق کے بعد حاصل کردہ رینک کے مطابق سیٹ الاٹمنٹ بھی کی جائے گی۔ تفصیلی معلومات یونیورسٹی کی دونوں ویب سائٹس پر دستیاب ہیں۔

'یونیورسٹی نئی تعلیمی پالیسی پر عملدرآمد کے لیے پرعزم'

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی ٹیچرس یونیورسٹی نے ہنس راج کالج کے مہاتما ہنسراج مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر کے تعاون سے این ای پی 2020 حساسیت اور واقفیت پر 10 روزہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروفیسر دھننجے جوشی، اعزازی وائس چانسلر، دہلی ٹیچرس یونیورسٹی نے کہا کہ یونیورسٹی ہر سطح پر قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے حوالے سے حساسیت اور واقفیت پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے اور اس کے لیے اساتذہ کو تربیت دی جا رہی ہے۔ پروگرام میں ملک بھر سے 100 کے قریب شرکا نے شرکت کی۔ شعبہ تعلیم کے سربراہ ڈاکٹر سونل چھابڑہ اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر بھاگی شرما نے MH-MMTC، ہنس راج کالج کی ٹیم کے ساتھ پروگرام کو مربوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ این ای پی 2020 کے بارے میں بیداری کو فروغ دینا ضروری ہے، تب ہی اس کا کامیاب نفاذ ممکن ہوگا۔ انہوں نے پروگرام کی پوری ٹیم کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

ڈی یو: انڈر گریجویٹ کورسز کے داخلہ کا عمل 28 مئی سے

درخواست فارم کی فیس میں کوئی تبدیلی نہیں، 70 ہزار سے طلبا کیلئے زائد یو جی کورسز میں درخواستیں دستیاب: رجسٹرار

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ کورسز کے تعلیمی سیشن 25-2024 کے لیے داخلہ کا عمل 28 مئی سے شروع ہونے والا ہے۔ ڈی یو کے رجسٹرار وکاس گپتا نے کہا کہ اگر کوئی تکنیکی مسئلہ پیش نہیں آیا تو 28 مئی کی شام یا رات تک درخواست کا عمل شروع ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ سی بی ایس ای کے نتائج آ چکے ہیں اور سی یو ای ٹی کے امتحانات بھی ختم ہونے والے ہیں، لہٰذا اب ڈی یو اپنے داخلے کا عمل شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ رجسٹرار نے کہا کہ ہم درخواست کی فیس میں کوئی تبدیلی نہیں کرنے والے ہیں، درخواست کی فیس جو گزشتہ سال تھی وہی رہے گی۔ اسی طرح داخلے میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی کامن یونیورسٹی کا داخلہ ٹیسٹ (سی یو ای ٹی) 2024 کے اسکور پر مبنی ہوگا۔ داخلہ کا عمل ڈی یو کے 70 ہزار سے زائد طلبا کے لیے انڈر گریجویٹ کورسز میں ہوگا۔ داخلہ کا عمل ڈی یو کامن سیٹ ایلوکیشن سسٹم کے تحت کیا جائے گا۔ اس میں داخلہ کا عمل 3 مراحل میں چلایا جائے گا۔

> ◀ طلبا کو الاٹ کی گئیں سیٹیں قبول کرنی ہوں گی
>
> ◀ ڈی یو میں داخلے تعلیمی سیشن 23-2022 سے سی یو ای ٹی اسکور کی بنیاد پر ہو رہے ہیں

درخواست کے پہلے مرحلہ میں طالب علم کو دہلی یونیورسٹی کے سی ایس اے ایس پورٹل کے ذریعہ اپنی مختلف تفصیلات کے ساتھ سی ایس اے ایس فارم بھرنا ہوگا۔ اس کے بعد دوسرے مرحلہ میں طلبا کو کالج اور کورس کا آپشن منتخب کرنا ہوگا۔ اس کے بعد تیسرے مرحلہ میں طلبا کو ان کے اسکور کے حساب سے تیار کردہ میرٹ لسٹ کی بنیاد پر سیٹیں الاٹ کی جائیں گی جنہیں طلبا کو قبول کرنا ہوگا۔ سیٹوں کی منظوری کے بعد، کالج کی طرف سے طالب علم کی درخواست کی تصدیق کی جائے گی۔ تصدیق کے بعد طالب علم کی درخواست منظور کر لی جائے گی، جیسے ہی انہیں منظوری مل جائے گی، انہیں داخلہ پورٹل پر اپنے ڈیش بورڈ پر فیس جمع کرنے کے بارے میں معلومات مل جائیں گی اور فیس جمع کرنے کے بعد، طالب علم کے داخلہ کی تصدیق ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ ڈی یو میں داخلے تعلیمی سیشن 23-2022 سے سی یو ای ٹی کے اسکور کی بنیاد پر کیے جا رہے ہیں۔ اس سے قبل ڈی یو میں داخلے کالج کورسز کے کٹ آف کی بنیاد پر کیے جاتے تھے۔ یہ کٹ آف لسٹ سی بی ایس ای 12 ویں کے نتائج اور درخواستوں کی بنیاد پر تیار کی گئی تھی۔

پرندے سے ٹکرایا طیارہ، بڑا حادثہ ہوتے ہوتے بچا!

نئی دہلی (ایس این بی)

راجدھانی دہلی کے ہوائی اڈہ پر ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹل گیا۔ اس کے بعد دہلی سے لیہہ جانے والی فلائٹ کو واپس دہلی ایئرپورٹ پر اتارا گیا۔ معلومات کے مطابق لیہہ کے لیے ٹیک آف کرنے کے بعد اسپائس جیٹ کے طیارہ سے ایک پرندہ ٹکرا گیا۔ پرندے سے ٹکرانے کے بعد انجن میں وائبریشن کے باعث پرواز کو واپس لوٹنا پڑا۔ فی الحال اسپائس جیٹ کی پرواز کو واپس دہلی ایئرپورٹ پر اتارا گیا ہے اور تمام مسافر محفوظ بتائے جاتے ہیں۔ اس سے قبل ممبئی میں بھی فلائٹ کی زد میں آ کر کئی فلیمنگو پرندے مر گئے تھے۔

دراصل، دہلی سے لیہہ جا رہا اسپائس جیٹ کا طیارہ اتوار کی صبح پرندے سے ٹکرانے کی وجہ سے واپس دہلی پہنچا۔ ایئر لائن نے یہ جانکاری دی۔ طیارہ بحفاظت ایئرپورٹ پر اتر گیا اور تمام مسافر معمول کے مطابق باہر نکل آئے۔ ذرائع نے بتایا کہ تقریباً 135 افراد کو لے کر لیہہ جانے والا بوئنگ 737 طیارہ دہلی ہوائی اڈے پر بحفاظت اتر گیا۔ اسپائس جیٹ نے ایک بیان میں کہا کہ پرندہ طیارہ کے انجن 2 سے ٹکرا گیا، جس کے بعد ایس جی طیارہ کو واپس لوٹا دیا گیا۔ ایئر لائن نے واضح کیا ہے کہ طیارے نے ہنگامی لینڈنگ نہیں کی بلکہ اس نے معمول کے مطابق لینڈنگ کی، تاہم اس سے قبل ذرائع نے کہا تھا کہ ہوائی اڈہ پر مکمل 'ایمرجنسی' کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ صبح 10:30 بجے ٹیک آف کرنے کے بعد انجن وائبریشن کی وجہ سے جہاز 11 بجے واپس آیا۔

قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقہ میں مختلف مقامات پر 36 فلیمنگو مردہ پائے گئے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ ممبئی آنے والی ایمریٹس کی پرواز کے ساتھ تصادم میں 36 فلیمنگو پرندے ہلاک ہوئے تھے۔ اس تصادم کے بعد ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقہ میں کئی مردہ فلیمنگو پرندے ملے۔ یہ حادثہ ایمریٹس کی پرواز نمبر ای کے 508 کے ساتھ پیش آیا۔ اس تصادم کی وجہ سے پرواز کو بھی کافی نقصان پہنچا، اس کے باوجود پرواز بحفاظت ایئرپورٹ پر اتر گئی تھی۔